سورۃ الفرقان (25)

(مکی – کل آیات 77)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَارَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ (1)

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تاکہ تمام جہان کے لیے ڈرانے والا ہو۔

اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا (2)

وہ جس کی آسمانوں اور زمین میں سلطنت ہے اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی بناوٹ بنائی۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـئًا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا (3)

اور انہوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے حالانکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور وہ اپنی ذات کے لیے نقصان اور نفع کے مالک نہیں اور موت اور زندگی اور دوبارہ اٹھنے کے بھی مالک نہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ ۨافۡتَـرٰٮهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا (4)

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ تو محض جھوٹ ہے جسے اس نے بنا لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے، پس وہ بڑے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا (5)

اور کہتے ہیں کہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جنہیں اس نے لکھ رکھا ہے پس وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا (6)

کہہ دو کہ اسے تو اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے، بے شک وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِىْ فِى الْاَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا (7)

اور کہتے ہیں اس رسول کو کیا ہو گیا کہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا ہے، اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ اس کے ساتھ وہ بھی ڈرانے والا ہوتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَـهٗ جَنَّـةٌ يَّاْكُلُ مِنْـهَا ۚ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (8)

یا اس کے پاس کوئی خزانہ آ جاتا یا اس کے لیے باغ ہوتا جس میں سے کھاتا، اور بے انصافوں نے کہا کہ تم تو بس ایک ایسے شخص کے تابع ہو گئے جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (9)

دیکھو تو تمہارے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ راستہ بھی نہیں پا سکتے۔

تَبَارَكَ الَّـذِىٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْـرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا (10)

بڑی برکت ہے اس کی جو چاہے تو تیرے لیے اس سے بہتر باغ بنا دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور تیرے لیے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْـرًا (11)

بلکہ انہوں نے تو قیامت کو جھوٹ سمجھ لیا ہے اور ہم نے اس کے لیے آگ تیار کی ہے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے۔

اِذَا رَاَتْـهُـمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَـمِعُوْا لَـهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْـرًا (12)

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو اس کے جوش و خروش کی آواز سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْـقُوْا مِنْـهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا (13)

اور جب وہ اس کے کسی تنگ مکان میں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْـرًا (14)

آج ایک موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ ؕ كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّمَصِيۡرًا (15)

کہہ دو کیا یہ بہتر ہے یا وہ بہشت جس کا پرہیز گاروں کے لیے وعدہ کیا گیا ہے، جو ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ہو گی۔

لَّهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ‌ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا (16)

وہاں انہیں جو چاہیں گے ملے گا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ وعدہ تیرے رب کے ذمہ ہے جو قابل درخواست ہے۔

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَاۤءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ (17)

اور جس دن انہیں اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے تو فرمائے گا کیا تم ہی نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستہ بھول گئے تھے۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا الذِّكۡرَ‌ۚ وَكَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا (18)

کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ کب لائق تھا کہ تیرے سوا کسی اور کو کارساز بناتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک آسودگی دی تھی کہ وہ یاد کرنا بھول گئے، اور یہ لوگ تباہ ہونے والے تھے۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَـصۡرًا‌ ۚ وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا (19)

سو تمہارے معبودوں نے تمہاری باتوں میں تمہیں جھٹلا دیا سو تم نہ تو ٹال سکتے ہو اور نہ مدد دے سکتے ہو، اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ‌ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ‌ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا (20)

اور ہم نے تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم ثابت قدم رہتے ہو، اور تیرا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا‌ ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا (21)

اوران لوگوں نے کہا جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ بھیجے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، البتہ انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے اور بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَآئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (22)

جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوشی نہیں ہوگی اور کہیں گے آڑ کردی جائے۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (23)

اور جو عمل انہوں نے کیے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے پھر انہیں اڑتی ہوئی خاک کردیں گے۔

اَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا (24)

اس دن بہشتیوں کا ٹھکانا بہتر ہوگا اور دوپہر کی آرام گاہ بھی عمدہ ہوگی۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَآئِكَةُ تَنْزِيْلًا (25)

اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِيْنَ عَسِيْرًا (26)

اس دن حقیقی حکومت رحمان ہی کی ہوگی، اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (27)

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا اے کاش میں بھی رسول کے ساتھ راہ چلتا۔

يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا (28)

ہائے میری شامت! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَّقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (29)

اسی نے تو نصیحت کے آنے کے بعد مجھے بہکا دیا، اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہی ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (30)

اور رسول کہے گا اے میرے رب بے شک میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا (31)

اور ہم اسی طرح مجرموں کو ہر ایک نبی کا دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کے لیے تیرا رب کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا (32)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر یکبارگی قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا، اس طرح اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے تیرے دل کو اطمینان دیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا (33)

اور جو انوکھی بات تیرے سامنے لائیں گے ہم بھی تمہیں اس کا بہت ٹھیک جواب اور بہت عمدہ حل بتاتے ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِـمْ اِلٰى جَهَنَّـمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا (34)

جو لوگ مونہوں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈالیں جائیں گے، یہی برے درجے والے ہیں اور بہت ہی بڑے گمراہ ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهٝٓ اَخَاهُ هَارُوْنَ وَزِيْرًا (35)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُـمْ تَدْمِيْرًا (36)

پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائی ہیں پھر ہم نے انہیں جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنَاهُـمْ وَجَعَلْنَاهُـمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۖ وَاَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا (37)

اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا (38)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو بھی اور بہت سے زمانے جو ان کے درمیان تھے۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَـهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا (39)

اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں دے کر سمجھایا تھا اور سب کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِىٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَـهَا ۚ بَلْ كَانُـوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا (40)

اور یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے، سو کیا یہ لوگ اسے دیکھتے نہیں رہتے، بلکہ یہ لوگ مر کر زندہ ہونے کی امید ہی نہیں رکھتے۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًاۖ اَهٰذَا الَّـذِىْ بَعَثَ اللّـٰهُ رَسُوْلًا (41)

اور جب یہ لوگ تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تم سے مذاق کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِـهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَـرْنَا عَلَيْـهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (42)

اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے، اور انہیں جلدی معلوم ہو جائے گا جب عذاب دیکھیں گے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

اَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٝ هَوَاهُۖ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا (43)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنا خدا اپنی خواہشات نفسانی کو بنا رکھا ہے، پھر کیا تو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُـمْ يَسْـمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۚ اِنْ هُـمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۖ بَلْ هُـمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (44)

یا تو خیال کرتا ہے کہ اکثر ان میں سے سنتے یا سمجھتے ہیں، یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَـرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَـهٝ سَاكِنًاۚ ثُـمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (45)

کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کو کیسے پھیلایا ہے، اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا، پھر ہم نے سورج کو اس کا سبب بنا دیا ہے۔

ثُـمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْـرًا (46)

پھر ہم اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے ہیں۔

وَهُوَ الَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّـهَارَ نُشُوْرًا (47)

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو راحت بنا دیا اور دن چلنے پھرنے کے لیے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِىٓ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا (48)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔

لِّنُحْيِىَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٝ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْـرًا (49)

تاکہ ہم اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ کریں اور اسے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں، چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو پلائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَـهُـمْ لِيَذَّكَّرُوْاۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (50)

اور ہم نے اسے لوگوں میں بانٹ دیا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں، پس بہت سے آدمی ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْـرًا (51)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُـمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْـرًا (52)

پس کافروں کا کہا نہ مان ان کے ساتھ بڑے زور سے ان کا مقابلہ کر۔

وَهُوَ الَّـذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَـهُمَا بَـرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا (53)

اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا، یہ میٹھا خوشگوار ہے اور یہ کھاری کڑوا ہے، اور ان دونوں میں ایک پردہ اور مستحکم آڑ بنا دی۔

وَهُوَ الَّـذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَـرًا فَجَعَلَـهٝ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْـرًا (54)

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا پھر اس کے لیے رشتہ نسب اور دامادی قائم کیا، اور تیرا رب ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُـمْ وَلَا يَضُرُّهُـمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْـرًا (55)

اور وہ اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہیں جو انہیں نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور کافر اپنے رب کی طرف پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْـرًا (56)

اور ہم نے تمہیں محض خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلۡ مَآ اَسۡـاَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا (57)

کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب کی طرف راستہ معلوم کرنا چاہے۔

وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡحَىِّ الَّذِىۡ لَا يَمُوۡتُ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهٖ‌ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرَا ۚ (58)

اور تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تسبیح اور حمد کرتے رہو، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

اۨلَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۛۚ اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـئَلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا (59)

جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ رحمان ہے پس اس کی شان کسی خبردار سے پوچھو۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ ۚ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۖ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ۩ (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو، تو کہتے ہیں رحمان کیا ہے، کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لیے تو کہہ دے اور اس سے انہیں اور زیادہ نفرت ہوتی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا (61)

بڑا برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا (62)

اور وہی ہے جس نے رات اور دن یکے بعد دیگرے آنے والے بنائے، یہ اس کے لیے ہے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۔

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا (63)

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب ان سے بے سمجھ لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا (64)

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے سجدہ میں اور کھڑے ہو کر رات گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (65)

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب دور کردے، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (66)

بے شک وہ برا ٹھکانا اور بری قیام گاہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (67)

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (68)

اور وہ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور اس شخص کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کردیا ہے اور زنا نہیں کرتے، اور جس شخص نے یہ کیا وہ گناہ میں جا پڑا۔

يُضَاعَفْ لَـهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا (69)

قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِـهِـمْ حَسَنَاتٍ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (70)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے سو انہیں اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٝ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (71)

اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (72)

اور جو بیہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے، اور جب بیہودہ باتوں کے پاس سے گزریں تو شریفانہ طور سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّـهِـمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْـهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا (73)

اور وہ لوگ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جاتا ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (74)

اور وہ جو کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا (75)

یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلہ میں جنت کے بالاخانے دیے جائیں گے اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (76)

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، ٹھہرنے اور رہنے کی خوب جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَاُ بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (77)

کہہ دو میرا رب تمہاری پروا نہیں کرتا اگر تم اسے نہ پکارو، سو تم جھٹلا تو چکے ہو پھر اب تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔